روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 46-81 نمبر 167
منگل 6 ربیع الاول 1417ھ 23 وفا 1375ہش 23 جولائی 1996ء

بڑا ہی خوش قسمت وہ شخص ہے جسکو دعا پر ایمان ہے

میں سچ کہتا ہوں کہ دعا بڑی زبردست اثر کرنے والی چیز ہے۔ بیماری سے شفا اس کے ذریعہ ملتی ہے۔ دنیا کی تنگیاں مشکلات اس سے دور ہوتی ہیں دشمنوں کے منصوبے سے یہ بچا لیتی ہے اور وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی۔ سب سے بڑی کر یہ کہ انسان کو پاک یہ کرتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان یہ بخشتی ہے۔ گناہ سے نجات دیتی ہے اور نیکیوں پر استقامت اس کے ذریعہ سے آتی ہے۔ بڑا ہی خوش قسمت وہ شخص ہے جس کو دعا پر ایمان ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دین بھی تو مرنے کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ چاہتا تو ایسا نہ کرتا مگر اس نے دنیا کے لئے بھی یہی قانون رکھا ہے کہ محنت سے سب کچھ ہوتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کا فضل بھی ہو اور محنت بھی ہو تو انسان منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہے۔ دنیا کے کاموں کے لئے انسان کیسے کیسے دکھ اٹھاتا اور کیسی کیسی تکلیفیں برداشت کرتا ہے اور تب جا کر کچھ حاصل ہوتا ہے تو کیا دین کے لئے کچھ بھی محنت اور سعی نہیں کرنی چاہئے؟ اگر تھوڑا سا مقدمہ آ جاوے تو پھر انسان اس کے واسطے کہاں کہاں سے سفارشیں لاتا ہے اور کس قدر خرچ کرتا ہے اور کتنی کوشش کرتا ہے اور اگر باوجود اتنی کوشش کے وہ مقدمہ خارج ہو جاتا ہے تو پھر اپیل کراتا ہے بلکہ اگر وہ بھی خارج ہو جاتی ہے تو پھر کیسی کیسی مصیبتیں برداشت کر کے اپیل در اپیل کرتا اور کیا کیا کر گزرتا ہے تو کیا دین کو ہی ایسا سمجھنا چاہئے کہ وہ محض پھونک مارنے اور کسی ورد وظیفہ کے کرنے سے حاصل ہو جائے گا۔ اور یونہی آرام طلبی سے گزارنے پر اس میں کامیابی حاصل ہو جائے گی۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 229)

کثرت سے اللہ تعالیٰ کی تحمید و تقدیس کرنی چاہئے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

محدود اختیار میں انسان کے لئے دو راستے کھلے ہیں ایک وہ راستہ ہے جو جہنم کی طرف لے جانے والا ہے اور ایک وہ راستہ ہے۔ جو خدا تعالیٰ کی جنتوں کی طرف لے جانے والا ہے جو راستہ خدا تعالیٰ کی جنتوں کی طرف لے جانے والا ہے وہ امن کا راستہ' وہ سلامتی کا راستہ' وہ اطمینان قلب کا راستہ وہ تسکین قلب کا راستہ ہے۔ اسی واسطے (صاحب ایمان) جو خدا تعالیٰ سے ذاتی تعلق رکھنے والا اور اس کی صفات کو سمجھنے والا ہے وہ جانتا ہے کہ (-) "ذکر اللہ" کے نتیجہ میں اطمینان قلب حاصل ہو سکتا ہے اور (صاحب ایمان) اسے حاصل کرتا ہے خدا تعالیٰ کی جماعتوں پر کشائش اور فراخی اور خوشی اور دنیوی اعتبار سے مسرتوں کے دن بھی آتے ہیں۔ اس وقت بھی وہ ہنس رہے ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی جماعتوں پر امتحان کے دن بھی آتے ہیں آزمائش میں سے بھی ان کو گزرنا پڑتا ہے اور وہ خدا کے لئے اس آزمائش کو مسکراتے چہروں کے ساتھ سہہ جاتے ہیں اور پھر وہ خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرتے ہیں۔ یہ آزمائش دنیا کی نگاہ میں سختی کے دن ہیں لیکن (صاحب ایمان) کی نگاہ میں خدا تعالیٰ کے قرب کو زیادہ حاصل کرنے کا زمانہ ہے اور خدا تعالیٰ کے قرب کو زیادہ حاصل کرتا ہے (صاحب ایمان)

(-) لغت عربی ذکر کے معنی کرتے ہوئے یہ بیان کرتی ہے کہ ذکر زبان سے بھی ہوتا ہے اور دل کے ساتھ بھی کیا جاتا ہے۔ زبان سے ذکر کرنے کے لئے ہمیں کہا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ کی صفات کا ورد کرو۔ خدا تعالیٰ کی تقدیس کرو تحمید کرو۔ اس کی حمد کرو۔ اسے ہر نقص سے پاک قرار دو۔ زبان کے ساتھ اقرار کرو۔ اپنے نفس کے سامنے بھی اور دنیا کے سامنے بھی کہ جس اللہ پر ہم ایمان لائے ہیں وہ قدوس ذات ہے۔ وہ ہر قسم کے نقص اور عیب اور کمزوری اور برائی سے پاک ذات ہے۔ کسی قسم کی کمزوری اور برائی ہمارے اللہ کی طرف منسوب ہی نہیں ہو سکتی اور ہر قسم کی تعریف کا سرچشمہ بھی وہی ہے یعنی جہاں کہیں کسی اور میں ہمیں کوئی تعریف کے قابل چیز نظر آتی ہے اس کا سرچشمہ اور منبع خدا تعالیٰ کی

باقی صفحہ 7 پر

بڑا ہی بد قسمت وہ انسان ہے جو خدا تعالیٰ کو اپنی مرضی کے مطابق چلانا چاہتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

شاندار نتیجہ

○ خدا کے فضل سے گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا نتیجہ بہت اچھا رہا۔ دو سو دو (202) طالبات امتحان میں شامل ہوئیں 200 طالبات کامیاب قرار پائیں۔ اس طرح سکول کا مجموعی رزلٹ ۹۹ فیصد رہا۔ سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والی طالبات۔

محمودہ منورہ بنت محمد اشرف اسحاق صاحب۔ رولنمبر 1706۔ حاصل کردہ نمبر 703/850۔ اول

نادیہ سلطان بنت سلطان احمد صاحب۔ حاصل کردہ نمبر 675/850۔ دوم

فرح رشید بنت ملک عبدالرشید صاحب۔ حاصل کردہ نمبر 668/850۔ سوم

(ہیڈ مسٹرس گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری محمد علی صاحب گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ (سابق مینیجر محمد آباد اسٹیٹ) بقضائے الٰہی مورخہ 18 جولائی 1996ء وفات پا گئے۔ ان کا جنازہ بعد مغرب محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھایا جس کے بعد موصی ہونے کی وجہ سے تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مغفور احمد صاحب نیب مربی ضلع سیالکوٹ نے دعا کروائی۔ مکرم چوہدری محمد علی صاحب نے تیس سال جماعت کی مختلف اسٹیٹس میں بطور اسسٹنٹ مینیجر اور مینیجر خدمات ادا کیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر قریباً 85 سال تھی۔ موصوف کو مختلف جماعتوں میں سیکرٹری امور عامہ اور زعیم انصار اللہ اور بحیثیت صدر جماعت بھی خدمات بجا لانے کی توفیق ملی۔

درخواست دعا

○ مکرم رانا لطف الرحمان صاحب ابن مکرم ماسٹر عبدالرحمان اتالیق صاحب مکان نمبر 7/54 دارالعلوم شرقی ربوہ کی ایک حادثہ میں ٹانگ میں فریکچر ہو گیا ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

23- وفا 1375 ھش — 23 - جولائی 1996ء

پاک دل اور بے شر

کچھ باتیں مثبت ہوتی ہیں اور کچھ منفی۔ مثبت باتوں کا ہونا بھی لازمی ہے اور منفی باتوں پر بھی غور کیا جانا چاہئے۔ جب انسان کسی سے نیکی کرتا ہے تو یہ ایک مثبت بات ہے اور اگر کسی سے فساد کی بنیاد رکھ دیتا ہے اور شرارت کرتا ہے تو یہ منفی بات ہے۔ مثبت بات سے فائدہ ہوتا ہے اور منفی بات سے نقصان۔ جب تک دونوں کو مدنظر نہ رکھا جائے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ کوئی شخص صحیح راستے پر رواں دواں ہے۔ صحیح راستہ یہی ہے کہ مثبت بات بھی سامنے رہے اور منفی بات بھی۔ اور ان باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہر شخص کے ساتھ ایسا سلوک کیا جائے کہ اس کا فائدہ مدنظر ہو۔ ہم لوگوں سے ہمدردی کرتے ہیں تو اسی لئے کہ ان کا فائدہ مدنظر ہوتا ہے۔ کوئی شخص گر رہا ہے آپ اٹھاتے ہیں۔ کوئی شخص ناداری کی زندگی بسر کر رہا ہے آپ اس کی مدد کرتے ہیں۔ کوئی شخص مشکلات میں گھرا ہوا ہے اور آپ کوشش کرکے اسے مشکلات میں سے نکالتے ہیں۔ یہ ساری باتیں ہمدردی کی ہیں۔ اس بات کا بھی امکان ہے کہ آپ ان میں سے کوئی بات بھی نہ کریں اگر آپ ان میں سے کوئی بات بھی نہ کریں تو اس میں تو کوئی شک نہیں کہ آپ نے مثبت کام کرنے سے گریز کیا لیکن اگر آپ نے فساد کی کوئی بنیاد رکھ دی اور شرارت کا پہلو اختیار کر لیا تو یہ مثبت بات کے نہ ہونے کی وجہ سے اور بھی زیادہ ضرر کا باعث ہوگا۔ چاہئے یہ کہ ہم لوگوں سے بھلائی کریں اور نہ صرف خود فساد پیدا کرنے کی کوشش نہ کریں بلکہ دوسروں کو بھی اس سے منع کرتے رہیں اور جہاں کوئی فساد نظر آئے۔ وہاں آگے بڑھ کر اسے فرو کرنے کی کوشش کریں۔ یہی وہ بات ہے جو معاشرے کو حقیقی خوشی دے سکتی ہے۔ اگر ایک شخص مثبت باتیں کرے۔ اور دوسرا منفی تو یقیناً معاشرے میں امن وسکون قرار نہیں پاسکتا۔ ایک طرف نیکی ہو رہی ہے دوسری طرف بدی کا جال پھیلایا جا رہا ہے۔ یہ دونوں باتیں ایک دوسرے کا متضاد ہونے کی وجہ سے معاشرے کو نقصان پہنچانے کا باعث ہوں گی۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اس سلسلے میں فرماتے ہیں۔

"خدا کو واحد لاشریک سمجھو۔ اور خدا کے بندوں سے ہمدردی اختیار کرو۔ اور نیک چلن اور نیک خیال انسان بن جاؤ۔ ایسے ہو جاؤ کہ کوئی فساد اور شرارت تمہارے دل کے نزدیک نہ آسکے۔ جھوٹ مت بولو۔ افترا مت کرو۔ اور زبان اور ہاتھ سے کسی کو ایذا مت دو۔ اور ہر ایک قسم کے گناہ سے بچتے رہو۔ اور نفسانی جذبات سے اپنے تئیں روکے رکھو۔ کوشش کرو کہ تا تم پاک دل اور بے شر ہو جاؤ"

اس ارشاد کا ماحصل اس کے آخری الفاظ ہیں۔ تم پاک دل اور بے شر ہو جاؤ۔ جو شخص پاک دل ہوگا وہ یقیناً دوسروں سے ہمدردی کرے گا۔ دوسروں کے ساتھ نیک سلوک کرے گا۔ اس کا چلن بھی نیک ہوگا اور اس کا خیال بھی نیک ہوگا۔ اور ان مثبت باتوں کی وجہ سے اس کے دل میں کوئی منفی بات نہیں آئے گی۔ وہ کسی فساد اور شرارت پر آمادہ نہیں ہوگا۔ بلکہ جیسا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے انسان کو ایسا ہو جانا چاہئے کہ فساد اور شرارت اس کے دل کے نزدیک تک نہ آسکے۔ ایسی باتوں کو اختیار کرنے کے لئے لازم ہے کہ جھوٹ کو ملیامیٹ کیا جائے۔ کوئی شخص جھوٹ نہ بولے۔ یہ بھی ایک ایسی بات ہے جو کہ برائیوں سے پردہ اٹھا دیتی ہے اور کوئی شخص فی الواقعہ برائی کرنا نہیں چاہتا۔ اس لئے برائی کا خاتمہ کرتی ہے۔ اگر انسان یہی فیصلہ کرلے کہ اس نے جھوٹ نہیں بولنا۔ ہر بات سچ بتا دینی ہے تو یقیناً وہ اپنے محاسبے کے ڈر سے کسی بدی کی طرف مائل نہ ہوگا۔ زبان اور ہاتھ سے ایذا نہ دینا بھی معاشرے کو بہتر بناتا ہے۔ اور اگر اس سے بھی آگے بڑھا جائے اور انسان ہر وقت یہ سوچتا رہے کہ اس سے کوئی گناہ سرزد نہ ہو جائے اور وہ اپنے نفسانی جذبات میں بہہ کر کسی کو ضرر نہ پہنچا دے تو یقیناً یہ اس کے اپنے لئے بھی مفید ہے اور دوسروں کے لئے بھی اور جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے حضرت صاحب کے اس ارشاد کا ماحصل یہ ہے کہ ہم پاک دل ہو جائیں اور بے شر ہو جائیں۔ مثبت کام کریں۔ منفی سے گریز کریں۔ اور منفی سے گریز کرنا بھی دراصل مثبت کام ہی ہے۔ پس مطلب یہ ہے کہ ہم نیکیاں ہی نیکیاں کریں۔ اور نیکیاں کرنے کے لئے حضرت صاحب کا یہ ارشاد پیش نظر رکھیں۔

اَلْاُسْتَاذ

مُرشدِ عقل و قلب و جان تیرا خِطاب لاجواب
سارے جہان پر نظر سارے جہان سے خطاب!
دفترِ فکر و علم و فن باز کیا ورق ورق
کھولے رموز اَدق اَدق کھول کے ایک ایک باب
چشمۂ علم و معرفت جاری ہُؤا جہاں میں یُوں
تم نے دیا ہے بے حساب ہم نے لیا ہے بے حساب
تیرے تلامذہ میں سب پیر و جوان و طفل و زن
دل کی لگن سے ہیں مگن سہل ہے ان پہ ہر نصاب
منصف و محتسب ہے اب نوعِ بشر کا ایک تُو
محتسبانِ دہر کا جس نے کیا ہے احتساب
ٹی وی کے جامِ جم میں وہ چہرے کا پھول یوں کِھلے
سارے جہان میں کِھلیں سُرخ و سفید سے گلاب
مہر و وفا کی رسم سے لوگوں کو گر خدا ملے
حُسن ترا بھی کامیاب عشق مرا بھی کامیاب
اٹھ کے کنارِ ٹیمز سے سوئے وطن اب آ بھی جا
کب سے ہے منتظر تری وادیٔ جہلم و چناب
آئے وہ یوں خدا کرے غرب سے جیسے دن چڑھے
دنیا سنے جہاں پڑھے نِکلا اُدھر سے آفتاب
حرف مرے قبول ہوں لفظ مرے وصول ہوں
اس سے بڑا ہے لُطف کیا اس سے بڑا ہے کیا ثواب
حلقۂ درس میں ترے ادنیٰ غلام ہے ظفر
منتظرِ نظر نظر دیکھیئے اس طرف جناب!

راجہ نذیر احمد ظفر

مجھ کو دیتا ہے خدا اور خوب دیتا ہے مجھے
میری جھولی بھر کے پھر بھی ڈالتا رہتا ہے وہ
مانگتا بھی ہوں مگر بن مانگے ملتا ہے بہت
لے، لئے جا، اور لے، لے اور لے کہتا ہے وہ

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالستار خان- مربی سلسلہ

میرا سلام لے جا

لندن سے چالیس کلومیٹر دور اسلام آباد میں جماعت احمدیہ برطانیہ کا 31 واں جلسہ سالانہ مورخہ 26-27-28 جولائی 96ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ امسال تاریخیں بھی وہی آ رہی ہیں جو جلسہ سالانہ کے لئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مقرر فرمائی تھیں۔ یعنی 26-27-28 تاریخیں' فرق صرف یہ ہے کہ اس سرد ملک میں مہینہ جولائی کا ہے جبکہ ہندو پاکستان کے گرم علاقوں میں جلسہ کے لئے دسمبر کا مہینہ موزوں ہوتا ہے۔

خدا کے فضل سے جدید مواصلاتی ذرائع (احمدیہ انٹرنیشنل ٹیلی ویژن) کی وجہ سے اس جلسہ کو جو بین الاقوامی حیثیت حاصل ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ جلسہ کے موقع پر حضرت امام جماعت احمدیہ کے پر معارف اور ایمان افروز خطابات۔ علماء سلسلہ کی تقاریر۔ عالمی بیعت کا روح پرور نظارہ اور دیگر حسین و دلکش مناظر احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ دکھائے جائیں گے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس جلسہ میں شمولیت کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادراہ کی استطاعت رکھتے ہوں (-) اور اللہ (-) کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں صعوبت ضائع نہیں کی جاتی۔"

پھر آپ نے از راہ شفقت اس بابرکت جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کو ہمیشہ کے لئے اپنی بابرکت دعاؤں سے نوازتے ہوئے فرمایا۔

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرماوے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے۔ اور تا اختتام سفران کے بعد ان کا (-) ہو۔

اے خدا اے ذوالمجد والعطا اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر۔"

(اشتہار 7-دسمبر 1892ء)

جلسہ سالانہ کے الفاظ زبان پر آتے ہی قادیان اور ربوہ کے ماضی میں منعقد ہوئے جلسہ سالانہ کی پر کیف اور روح پرور یادیں روحوں کو تڑپا دیتی ہیں جن میں ہر احمدی کی دلی تڑپ اور خواہش ہوتی تھی کہ اس میں شامل ہو۔ چنانچہ جلسہ میں شمولیت کی تیاری سارا سال کی جاتی تھی۔ جن کے پاس زاد راہ نہ ہوتا تھا وہ سارا سال بچتیں کرکے کرایہ جمع کرتے۔ جلسہ کے دن نزدیک آتے تو دلوں کی دھڑکیں تیز ہو جایا کرتی تھیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کی روح پرور تقاریر کے تصور سے دلوں پر مسرت کی ایک انجانی کیفیت طاری ہو جایا کرتی۔ دینی نعروں کے دلوں کو گرما دینے والے ماحول کا تصور کرکے ہی دلوں کی دھڑکنیں تیز ہو جایا کرتی تھیں۔ ملازمین پہلے سے اپنی چھٹیوں کا حساب کتاب کرکے رکھتے کہ سارا سال چاہے ایک بھی چھٹی نہ ملے مگر جلسہ کے دنوں میں ضرور چھٹی مل جائے۔ کاروباری لوگ اپنے نفع و نقصان سے بے نیاز ہو کر کاروبار بند کرکے چلے جاتے۔ گھروں کو تالے لگ جاتے۔ دوکانیں بند ہو جاتیں۔ کاروبار رک جاتے اور احمدی دیوانے اپنے محبوب کی بستی کی طرف کشاں کشاں چل پڑتے۔ ربوہ جانیوالی ہر بس کھچا کھچ بھری ہوتی۔ ٹرینوں کے ڈبے سامان اور احمدیوں سے لبالب بھر جاتے۔ کاروں والے اپنی کاروں پر سردیوں کے بھاری بھرکم بستر باندھے ربوہ کی طرف چل پڑتے۔

جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیاں دینے والے بڑھ چڑھ کر اپنے نام جلسہ کی خدمت کے لئے پیش کرتے۔ چھوٹے چھوٹے بچے دسمبر کی سخت سردی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے لنگر خانوں اور دیگر جگہوں پر ڈیوٹیاں دیتے۔ ربوہ کی ہر سڑک احمدی دیوانوں سے آباد ہو جاتی۔ جہاں سڑکوں پر احمدی خدام ٹریفک کو کنٹرول کرنے کی ڈیوٹی سنبھال لیتے۔ کوئی جرنیل ہو یا کرنیل' سیاستدان ہو یا وکیل' چوٹی کا ڈاکٹر ہو یا عظیم سائنسدان ہر شخص اپنا آپ بھول جاتا۔ رات کو نم آلودہ پرالی پر یوں بیٹھ جاتا جیسے کوئی بہت بڑا افسر شدید گرمیوں میں ائرکنڈیشنڈ کمرے میں آرام سے براجمان ہو۔ حضرت صاحب کی تقریر شروع ہوتی تو لوگ یوں خاموش ہو جاتے جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں۔ ذرا ہلے تو اڑ جائیں گے۔ گھنٹوں طویل تقریروں کے دوران مجال ہے جو ایک بھی شخص اپنی جگہ سے حرکت کرے۔

لیکن یہ تو ماضی تھا۔ حسین دلکش خوبصورت یادوں والی ماضی۔ جو اب یاد آتا ہے تو دلوں کو خون کے آنسو رلاتا ہے۔ محبوب ہزاروں میل دور ہے۔ ربوہ میں گزشتہ 13 سال سے جلسہ نہیں ہو سکا۔ لندن جائیں تو کیسے۔ ہزاروں روپے کہاں سے لائیں۔ پھر ویزا لینے کی مصیبتیں۔ اپنے جلسہ کرنے نہیں دیتے۔ اور غیر اپنے پاس آنے نہیں دیتے۔

پیا تجھ سے ملوں کیسے
مرے پاؤں پڑی زنجیر

وہ خوش نصیب احباب جو ویزا حاصل کر لیتے ہیں۔ اور ٹکٹ کے پیسے مہیا کر لیتے ہیں ان کو ان کے جاننے والے یوں دیکھتے ہیں کہ روئے زمین پر ان سے زیادہ اور کوئی خوش قسمت نہ ہو۔ وہ احمدی جو تیرہ سال سے اپنے محبوب امام سے مصافحہ کی سعادت بھی نہیں پا سکے ان کا حال مرغ نیم بسمل کا سا ہے۔ جس کی تڑپ اور کسک دیکھنے والوں کو خون کے آنسو رلاتی ہے۔

ایسے ہی ایک احمدی سے جب پوچھا گیا کہ آپ عرصہ تیرہ سال سے جلسہ میں شامل نہیں ہوئے۔ اپنے محبوب آقا سے مصافحہ اور معانقہ کا شرف نہیں پایا۔ تمہارا کیا حال ہے؟ تو اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑیاں لگ گئیں۔ میں کہاں جاؤں۔ کس سے اپنا دکھڑا کہوں۔ کون سے الفاظ لاؤں میرے پاس تو آنسو ہیں۔ دل سے اٹھتی ہوئی آہیں ہیں۔ درد سے بھری ہوئی چیخیں ہیں۔ جن کو ہزار کوششیں کرکے دباتا ہوں۔

ایک اور احمدی سے پوچھا گیا جو جلسہ پر جا نہیں سکتا تھا تو اس نے ایک لمبی آہ بھری۔ اس آہ میں کتنا درد تھا۔ کتنا دکھ تھا۔ پھر غالب کا یہ شعر پڑھا۔

حال دل لکھوں کب تک جاؤں ان کو دکھلاؤں
انگلیاں فگار اپنی خامہ خونچکاں اپنا

ایک احمدی جو کئی سال سے لندن جانے کے لئے پیسے جوڑ رہے تھے جب پیسے اکٹھے ہو گئے تو خوشی خوشی اسلام آباد برٹش ہائی کمیشن کی طرف روانہ ہو گئے۔ دھڑکتے دل کے ساتھ افسران بالا کو اپنے کاغذات دکھاتے۔ اس سنگدل نے ایک نگاہ کے غلط انداز سے معمولی سے کپڑے پہنے ہوئے اس عاشق اور سودائی کو دیکھا اور سر کی ایک ادنیٰ جنبش سے ویزا دینے سے انکار کر دیا۔ اس احمدی کے سر پر غموں کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ ناچار دکھے دل کے ساتھ بوجھل قدم اٹھائے ہوئے واپس پلٹا۔

ہر سال سینکڑوں احمدی دکھوں کے اس ہولناک سمندر سے گزرتے ہیں۔ چند ہوتے ہیں جو ویزا پانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ جن کو ویزا مل جاتا ہے ان کی حالت یوں ہوتی ہے کہ خوشی و مسرت سے پاؤں زمین پر نہیں ٹکتے۔ یوں لگتا ہے کہ قارون کا خزانہ ان کے ہاتھ لگ گیا ہے۔ ہر دن یوں گزرتا ہے جیسے محبوب امام سے ملاقات ہی ان کی زندگی کی سب سے بڑی متاع ہو۔ سب سے بڑی خواہش ہو جو پوری ہو رہی ہو۔ جلسہ کے دن آ گئے۔ ہزاروں لاکھوں احمدی جو لندن نہیں جا سکے اب اپنے اپنے مراکز میں ڈش انٹینا کے توسط سے ٹی وی کے سامنے بیٹھے ہیں ملاقات نہ سہی۔ دیدار ہی سہی۔ اللہ کی رحمتوں کے قربان جایئے۔ سائنس کا یہ زبردست نظام نہ ہوتا تو محبوب کا دیدار بھی نہ ہو سکتا۔ کئی سال تو اسی حسرت میں گزر گئے کہ لندن سے جلسہ کی ویڈیو کیسٹ آئے تو پیارے محبوب کو نظروں کے راستے دل میں اتار لیں۔ اب تو لائیو پروگرام ہے۔ جب پیارے آقا لندن سے بات کرتے ہیں۔ جب دیوانے احمدی نعرہ ہائے مستانہ بلند کرتے ہیں اسی لمحے ہم بھی ان کو سن سکتے ہیں۔ دیکھ سکتے ہیں۔ ڈش انٹینا کے مراکز میں ایک چھوٹے سے جلسہ سالانہ کی رونقیں سمٹ کر آ جاتی ہیں۔ عبادات جمع کی جاتی ہیں۔ پانی اور چائے کا انتظام بھی حسب توفیق کر لیا جاتا ہے۔

عشاق ٹی وی پر نظریں جمائے بیٹھے ہیں۔ لو وہ حضرت صاحب نظر آ گئے۔ جہاں تہاں خاموشی چھا گئی۔ ہر شخص ہمہ تن گوش ہو گیا۔ معصوم بچے بھی اپنی کھیلیں اور شرارتیں بھول گئے۔ شکر ہے خدا تیرا ہزار بار شکر ہے کہ تو نے احمدیہ ٹی وی کے نظام کی برکت سے ہمارے سوکھے دھانوں پر پانی ڈال دیا۔ عالمی بیعت کا روح پرور نظارہ دیکھ کر آنکھیں خدا تعالیٰ کی محبت میں چھلک پڑتی ہیں۔ نگاہیں دیوانہ وار ٹی وی کا طواف کرتی ہیں۔ کتنی قوموں۔ اور کتنے ملکوں اور درجنوں زبانوں کے بولنے والے ایک ہاتھ پر احمدیت سے وابستگی کا اقرار کرتے ہیں۔ عالمی بیعت ایک ایسا زبردست روحانی تجربہ ہے جو دلوں کے زنگ اتار دیتا ہے۔ مردہ جسموں میں روحانی زندگی کی ایک نئی لہر دوڑا دیتا ہے۔ احمدیہ ٹی وی کی بدولت یہ نئی روحانی دولت ہے جو احمدیوں کو حاصل ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس دولت سے بھرپور حصہ دے رہا ہے۔ آنکھوں کے آنسو مولا کریم کے آگے جذبات تشکر پیش کر رہے ہیں۔ ہر دل بے اختیار دعا کر رہا ہے کہ اے خدا ہمیں بھی جلسہ سالانہ کی اس مقدس محفل میں لے جا اس سال محروم رہے اگلے سال تو محروم نہ رکھنا۔ اے خدا اب تو جدائی کے زخموں پر مرہم لگا دے۔

اے خوش نصیبو! جو اس للّٰہی اور مبارک جلسہ سالانہ میں بفضل ایزدی شامل ہونے کی سعادت پا رہے ہو۔ ان ہزاروں' لاکھوں احمدیوں کی طرف سے جو اپنی مجبوریوں کے باعث جلسہ میں شریک نہیں ہو سکے دل کی گہرائیوں سے نکلا ہوا محبت بھرا سلام محبوب آقا اور شرکاء جلسہ کے لئے لے جاؤ اور بصد احترام یہ تحفہ ان کی خدمت میں پیش کر دینا۔

باقی صفحہ 6 پر

ایک اچھی بات

خدا تعالیٰ کی راہ میں استقامت اور عجز سے قدم اٹھاؤ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوید احمد

جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ

راستی کے سامنے کب جھوٹ پھلتا ہے بھلا
قدر کیا پتھر کی لعل بے بہا کے سامنے

قوموں کا عروج و زوال سچ اور جھوٹ کے ساتھ گہری وابستگی رکھتا ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ جھوٹ کی کچی اینٹوں سے بنی ہوئی عمارتیں کھنڈرات میں بدل گئیں اور سچ کے محل تا قیامت اپنی رفعتوں کے ساتھ مضبوط اور مستحکم ہوتے گئے۔ جھوٹ نے قوموں کا رزق 'اخلاق' اخلاص اور ان کی ترقی میں روڑے اٹکائے' جھگڑوں کی بنیاد بنا۔ اس کی وجہ سے منافقت' بزدلی' نجاست اور نحوست جیسی قبیح خصلتیں انسان کو زندگی کے مقاصد میں ناکام و نامراد کر کے تاریک راہوں پر لے آئیں اور اعلیٰ قدریں پامال ہوتی چلی گئیں۔

آج کا معاشرہ اس لعنت کے زہر میں ڈوب رہا ہے اور ہمارے پیارے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اس بیماری سے بچانے کے لئے اپنے خطبات میں راہنمائی فرما رہے ہیں۔ زیر نظر مضمون اس قبیح عادت کے نقصانات اور اس کے بالمقابل سچ کی برکات پر روشنی ڈال رہا ہے۔

جھوٹ کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ جھوٹ انسان کے تبتل الی اللہ کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ کیونکہ جھوٹا شخص اپنے نفسانی بت کی پیروی تو کرتا ہے لیکن خدا کی پیروی نہیں کرتا۔ اپنی انانیت کی خاطر جھوٹی گواہی تو دے سکتا ہے مگر خدائے ذوالجلال کے ارشاد کی پیروی نہیں کر سکتا۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے جھوٹ کا ذکر بت پرستی کے ساتھ ملا کر کیا ہے۔ فرمایا (۔) کہ بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹ سے بچو۔

حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں:۔

".... افسوس اس وقت لوگ نہیں سمجھتے کہ خدا تعالیٰ ان سے کیا چاہتا ہے (۔) کوئی شخص عدالت میں جاتا ہے کہ دو آنے لے کر جھوٹی گواہی دینے میں ذرا شرم و حیا نہیں کرتا کیا وکلاء قسم کھا کر کہہ سکتے ہیں کہ سارے کے سارے گواہ سچے پیش کرتے ہیں آج دنیا کی حالت بہت نازک ہو گئی ہے جس پہلو اور رنگ سے دیکھو جھوٹے گواہ بنائے جاتے ہیں۔ جھوٹے مقدمے کرنا تو بات ہی کچھ نہیں جھوٹے اسناد بنا لئے جاتے ہیں کوئی امر بیان کریں گے تو سچ کا پہلو بچا کر بولیں گے (۔) اللہ تعالیٰ نے جھوٹ کو نجاست کہا تھا کہ اس سے پرہیز کرو (۔) بت پرستی کے ساتھ اس جھوٹ کو ملایا ہے جیسا احمق انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پتھر کی طرف سر جھکاتا ہے ویسے ہی صدق اور راستی کو چھوڑ کر اپنے مطلب کے لئے جھوٹ کو بت بناتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بت پرستی کے ساتھ ملایا اور اس سے نسبت دی جیسے ایک بت پرست بت سے نجات چاہتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس بت کے ذریعہ نجات ہو جاوے گی کیسی خرابی آ کر پڑی ہے اگر کہا جاوے کہ کیوں بت پرست ہوتے ہو اس نجاست کو چھوڑ دو تو کہتے ہیں۔ کیونکر چھوڑیں اس کے بغیر گزارہ نہیں ہو سکتا اس سے بڑھ کر اور کیا بدقسمتی ہوگی کہ جھوٹ پر اپنا مدار سمجھتے ہیں۔ مگر میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ آخر سچ ہی کامیاب ہوتا ہے۔ بھلائی اور فتح اس کی ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 636)

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرماتے ہیں۔

تبتل الی اللہ کی راہ میں سب سے بڑی روک جھوٹ کا بت ہے خدا کے نام پر بظاہر عبادت کی جاتی ہے۔ لیکن خدا کے گھروں سے باہر نکلنے کے بعد پھر اسی جھوٹ کے لئے زندگی وقف ہو کر رہ جاتی ہے۔

(خطبہ بحوالہ الفضل 24۔ اگست 92ء کالم نمبر3)

پہلے گزر چکا ہے کہ جھوٹ اور بت پرستی کو خدا تعالیٰ نے ایک ہی چیز قرار دیا ہے۔ اور بت پرستی شرک کی سب سے بدیہی شکل ہے اور سب سے بری شکل ہے۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ "خدا تعالیٰ شرک کے سوا باقی سارے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ شرک کو معاف نہیں کرتا" اس طرح جھوٹ انسان کو جہنم میں لے جاتا ہے۔

جھوٹ کا تیسرا بڑا نقصان یہ ہے کہ جھوٹ اور بے شمار برائیوں کی بنیاد بنتا ہے۔ جن میں سے بدظنی' غیبت' تجسس وغیرہ ہیں۔ اور یہی برائیاں پھیل کر قومیں تباہ ہو جاتی ہیں۔

جھوٹ بولتے ہوئے انسان کو بدظنی کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ پھر جب انسان بدظنی کر لیتا ہے تو اسے اس بات کی جستجو رہتی ہے کہ وہ کسی طرح معلوم کرے کہ اس کی بیان کردہ بات درست ہے کہ نہیں اس طرح وہ تجسس کی بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور جس قوم میں بھی یہ دو چیزیں یعنی بدظنی اور تجسس پیدا ہو جائیں اس کی توجہ اپنی ترقی سے ہٹ جاتی ہے اور دوسروں کی عیب جوئی میں مشغول ہو کر وہ قوم قعر مذلت میں گر جاتی ہے۔

ہمارے پیارے امام حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرماتے ہیں۔

"بدظنی سے بچو کیونکہ بدظنی سخت قسم کا جھوٹ ہے۔ دنیا کے اکثر جھگڑے بدظنی سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس کی بھی مختلف قسمیں ہیں جو یہ ہیں کہ ایک دوسرے کے عیوب کی ٹوہ میں نہ رہو۔ اپنے بھائیوں کے عیبوں کا تجسس نہ کرو۔ اگر پہلے سے بدظنی نہ ہو تو تجسس کا بچہ پیدا نہیں ہو سکتا"

(خطبہ بحوالہ الفضل 24۔ اگست 92ء صفحہ 1 کالم نمبر4)

جھوٹ ایک ایسی لعنت ہے کہ اگر اسے ایک مرتبہ بولا جائے تو پھر اس ایک جھوٹ کا دفاع کرنے کے لئے سینکڑوں اور جھوٹ گھڑنے پڑتے ہیں اور منافقت کر کے اپنی بات کو سچ ثابت کرنا پڑتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جھوٹا سب سے بڑا منافق ہوتا ہے اور ہر شخص سے منافقت کر رہا ہوتا ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"حقیقت میں جب تک انسان جھوٹ کو ترک نہیں کرتا وہ مطہر نہیں ہو سکتا۔ نابکار دنیا دار کہہ سکتے ہیں کہ جھوٹ کے بغیر گزارہ نہیں ہوتا۔ یہ ایک بے ہودہ گوئی ہے۔ اگر سچ سے گزارہ نہیں ہو سکتا' تو پھر جھوٹ سے ہرگز گزارہ نہیں ہو سکتا۔ افسوس کہ یہ بدبخت لوگ خدا تعالیٰ کی قدر نہیں کرتے۔ وہ نہیں جانتے کہ خدا تعالیٰ کے فضل کے بدوں گزارہ نہیں ہو سکتا۔ وہ اپنا معبود اور مشکل کشا جھوٹ کی نجاست کو ہی سمجھتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے (کلام الٰہی) میں جھوٹ کو بتوں کی نجاست کے ساتھ وابستہ کر کے بیان فرمایا ہے۔ یقیناً سمجھو کہ ہم ایک قدم کیا ایک سانس بھی خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر نہیں لے سکتے۔ ہمارے جسم میں کیا کیا قویٰ ہیں۔ لیکن کیا ہم اپنی طاقت سے ان سے کام لے سکتے ہیں ہرگز نہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 243-244)

جو انسان جھوٹ پر دوام اختیار کر لیتا ہے اس میں بزدلی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس خوف سے کہ کہیں کوئی اس کے جھوٹ پر مطلع ہو کر اسے پکڑ نہ لے۔ وہ لوگوں کے سامنے بات بیان کر کے ان کے سامنے آنے سے کتراتا ہے۔ جھوٹ بولتے وقت تو بہت دیدہ دلیری سے جھوٹ بولتا ہے لیکن بعد میں اس احساس سے کہ میں پکڑا جاؤں گا اس کی جرات ختم ہو جاتی ہے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اس کے متعلق فرماتے ہیں۔

"جھوٹا انسان بزدل ہوتا ہے سچ میں ایک جرات اور دلیری ہوتی ہے۔ جھوٹا انسان بزدل ہوتا ہے۔ وہ جس کی زندگی ناپاکی اور گند گناہوں سے ملوث ہے۔ وہ ہمیشہ خوف زدہ رہتا ہے اور مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ایک صادق انسان کی طرح دلیری اور جرأت سے اپنی صداقت کا اظہار نہیں کر سکتا۔ اور اپنی پاک دامنی کا ثبوت نہیں دے سکتا۔

(ملفوظات جلد دہم صفحہ 252)

جھوٹ برائیوں کی جڑ ہے اور ایک جھوٹ کی خاطر جب سو (100) جھوٹ بولنے پڑیں تو انسان کے دل میں نیکی کے خیالات ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ ہر وقت اندیشہ پکڑ کی وجہ سے کوئی نہ کوئی جھوٹی تدبیر کرنے کا خیال دل میں رہتا ہے۔ گویا روحانی لحاظ سے اس کا دل تاریک ہو جاتا ہے کوئی روحانی روشنی اسے دکھائی نہیں دیتی۔

حضرت بانی سلسلہ اس کے متعلق فرماتے ہیں۔

"آنی اور عارضی طور پر ممکن ہے اس سے کسی انسان کو کچھ فائدہ حاصل ہو جائے لیکن فی الحقیقت کذب کے اختیار کرنے سے انسان کا دل تاریک ہو جاتا ہے اور اندر ہی اندر اسے ایک دیمک لگ جاتی ہے۔ ایک جھوٹ کے لئے پھر اسے بہت سے جھوٹ تراشنے پڑتے ہیں۔ کیونکہ اس جھوٹ کو سچائی کا رنگ دینا ہوتا ہے۔ اسی طرح اندر ہی اندر اس کے اخلاقی اور روحانی قویٰ زائل ہو جاتے ہیں اور پھر اسے یہاں تک جرات اور دلیری ہو جاتی ہے کہ خدا تعالیٰ پر بھی افترا کر لیتا ہے اور خدا تعالیٰ کے مرسلوں اور ماموروں کی تکذیب بھی کر دیتا ہے اور خدا تعالیٰ کے نزدیک اظلم ٹھہر جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (۔) یعنی اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ اور افترا باندھے یا اس کی آیات کی تکذیب کرے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جھوٹ بہت ہی بری بلا ہے۔ جو انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اس سے بڑھ کر جھوٹ کا اور خطرناک نتیجہ کیا ہوگا کہ انسان خدا تعالیٰ کے مرسلوں اور اس کی آیات کی تکذیب کر کے سزا کا مستحق ہو جاتا ہے۔ پس تمہارے لئے یہ ضروری بات ہے کہ صدق اختیار کرو۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 245)

انسان جس چیز کو حاصل کرنے کے لئے جھوٹ بولتا ہے وہ چیز اگر اسے مل بھی جائے تو فانی چیز ہے۔ دنیا کی کوئی شے ہمیشہ رہنے والی نہیں ایک نہ ایک وقت ہر چیز کا خاتمہ لازمی ہے۔ انسان کو چیز کے کھونے پر حسرت ہوتی ہے۔ مگر سچ کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی چیز انسان کے سرور انبساط کو دوگنا کرتی ہے اور اس کے خاتمہ سے انسان مغموم و ملول نہیں ہوتا۔ لیکن جھوٹا شخص رنج و غم میں مبتلا ہو کر اپنے نامراد رہنے پر مہر ثبت کرتا ہے۔ اور اگر اسے احساس نہ ہو تو اسی طرح نامراد مر جاتا ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"جھوٹ ایسی شے ہے کہ آخر ایک دن آ کر انسان اس سے تھک جاتا ہے۔ پھر اگر خدا تعالیٰ توفیق دے تو توبہ کرتا ہے ورنہ اسی طرح نامراد مر جاتا ہے"۔

(ملفوظات جلد سوئم صفحہ 60)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"یقیناً یاد رکھو کہ جھوٹ جیسی کوئی منحوس چیز نہیں۔ عام طور پر دنیا دار کہتے ہیں کہ سچ بولنے والے گرفتار ہو جاتے ہیں۔ مگر میں کیونکر اس کو باور کروں؟ مجھ پر سات مقدمے ہوئے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کسی ایک میں بھی مجھے جھوٹ کہنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ کوئی بتائے کہ کسی ایک میں بھی خدا تعالیٰ نے مجھے شکست دی ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ تو آپ سچائی کا حامی اور مددگار ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ وہ راستباز کو سزا دے؟ اگر ایسا ہو تو دنیا میں پھر کوئی شخص سچ بولنے کی جرات نہ کرے اور خدا تعالیٰ پر سے ہی اعتقاد اٹھ جاوے۔ راستباز تو زندہ ہی مر جاویں۔ اصل بات یہ ہے کہ سچ بولنے سے جو سزا پاتے ہیں وہ سچ کی وجہ سے نہیں ہوتی وہ سزا ان کی بعض اور مخفی در مخفی بدکاریوں کی ہوتی ہے اور کسی اور جھوٹ کی ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے پاس تو ان کی بدیوں اور شرارتوں کا ایک سلسلہ ہوتا ہے۔ ان کی بہت سی خطائیں ہوتی ہیں اور کسی نہ کسی میں وہ سزا پالیتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 638)

صدیق کا معنی ہے کہ انسان نہ صرف یہ کہ سچ بولے بلکہ سچ پر مداومت اختیار کرے اور مسلسل سچ بولتا چلا جائے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"میں نے غور کیا ہے۔ (کلام الٰہی) میں کئی ہزار حکم ہیں۔ ان کی پابندی نہیں کی جاتی ادنیٰ ادنیٰ سی باتوں میں خلاف ورزی کر لی جاتی ہے یہاں تک دیکھا جاتا ہے کہ بعض جھوٹ تو دوکاندار بولتے ہیں اور بعض مصالح دار جھوٹ بولتے ہیں۔ حالانکہ خدا تعالیٰ نے اس کو رجس کے ساتھ رکھا ہے۔ مگر بہت سے لوگ دیکھے ہیں کہ رنگ آمیزی کر کے حالات بیان کرنے سے نہیں رکتے اور اس کو کوئی گناہ بھی نہیں سمجھتے۔ ہنسی کے طور پر بھی جھوٹ بولتے ہیں انسان صدیق نہیں کہلا سکتا جب تک جھوٹ کے تمام شعبوں سے پرہیز نہ کرے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 99)

جھوٹ کے نتیجہ میں قومی ترقی رک جاتی ہے کیونکہ ہر آدمی دوسرے کو جھوٹ بول کر دھوکہ دے رہا ہوتا ہے۔ اور قومی ترقی نہ ہونے کی صورت میں بنیادی ضروریات زندگی میں کمی واقعہ ہوتی ہے۔ اور قوم تباہ ہو جاتی ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اس کے متعلق فرماتے ہیں۔

"جھوٹ قوموں کے رزق کو چھین لیتا ہے۔ یہاں دین دار اور غیر دین دار کا کوئی فرق نہیں۔ جو قومیں سچ کو اختیار کرتی ہیں ان کے رزق میں برکت ملتی ہے۔ تیسری دنیا کے ممالک کو اس سے نصیحت حاصل کرنی چاہئے۔ فرمایا حدیث ہے کہ "والدین سے نیک سلوک عمر کو بڑھاتا ہے۔

جھوٹ رزق کو کم کر دیتا ہے۔ اور دعا قضاء و قدر کو بدل دیتی ہے ان تین باتوں میں دنیا کے سب معاملات حل ہو جاتے ہیں۔

(خطبہ فرمودہ 21 اگست 1992ء بحوالہ الفضل)

جھوٹ کے مقابل پر صدق و سچائی ہے اور وہ تمام نقصانات جو جھوٹ سے ہوتے ہیں سچ کے نتیجہ میں وہ فوائد میں بدل جاتے ہیں۔

اس کے دل پر ایک نور نازل ہوتا ہے جو روحانی قویٰ کو جلا بخش کر غیر اللہ سے اسے بکلی انقطاع عطا کرتا ہے اور اس میں ایک خارق عادت جرات پیدا ہو جاتی ہے اور حق کے اظہار میں وہ شیر کی طرح بہادری دکھاتا ہے۔ اس نور سچائی کے نتیجہ میں ایسا شخص تمام اخلاقی برائیوں سے بچ جاتا ہے اور آخر کار فتح یاب ہوتا ہے۔

سچائی اختیار کرنے والا کبھی ذلیل و رسوا نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ خدا کی حفاظت میں آجاتا ہے۔ اور خدا کی حفاظت سے مضبوط قلعہ اور کوئی نہیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اسی مضمون کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"جو شخص سچائی اختیار کرے گا کبھی نہیں ہو سکتا کہ ذلیل ہو۔ اس لئے کہ وہ خدا تعالیٰ کی حفاظت میں ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کی حفاظت جیسا اور کوئی محفوظ قلعہ اور حصار نہیں لیکن ادھوری بات فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ جب پیاس لگی ہوئی ہو تو صرف ایک قطرہ پی لینا کفایت کرے گا یا شدت بھوک کے وقت ایک دانہ یا لقمہ سے سیر ہو جاؤں گا۔ بالکل نہیں بلکہ جب تک پورا سیر ہو کر پانی نہ پئے یا کھانا نہ کھالے تسلی نہ ہوگی۔ اسی طرح جب تک اعمال میں کمال نہ ہو وہ ثمرات اور نتائج پیدا نہیں ہوتے جو ہونے چاہئیں۔ ناقص اعمال اللہ تعالیٰ کو خوش نہیں کر سکتے اور نہ وہ بابرکت ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہی وعدہ ہے کہ میری مرضی کے موافق اعمال کرو پھر میں برکت دوں گا۔

کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی

(ملفوظات جلد چہارم ص 639)

آخر پر اس مضمون کو حضرت بانی سلسلہ کے چند اقتباسات درج کر کے ختم کرتا ہوں جن میں آپ نے ہمیں سچائی اختیار کرنے کی طرف بکمال تمام نصیحت کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکا دے سکتا ہے۔ کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں۔ نہایت بدبخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں۔ تب وہ بہت جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اس کی کچھ پرواہ نہیں"۔

(ازالہ اوہام ص 549)

پھر فرماتے ہیں:۔

"حق پاؤ تو فی الفور اپنی خشک منطق کو چھوڑ دو۔ سچ پر ٹھہر جاؤ اور سچی گواہی دو۔ جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے (۔) یعنی بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹ سے بھی کہ وہ بت سے کم نہیں۔ جو چیز قبلہ حق سے تمہارا منہ پھیرتی ہے وہی تمہاری راہ میں بت ہے۔ سچی گواہی دو اگرچہ تمہارے باپوں یا بھائیوں یا دوستوں پر ہو۔ چاہئے کہ کوئی عداوت بھی تمہیں انصاف سے مانع نہ ہو"۔

(ازالہ اوہام ص 550)

پھر حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں:۔

"اب وقت تنگ ہے۔ میں بار بار یہی نصیحت کرتا ہوں کہ کوئی جوان یہ بھروسہ نہ کرے کہ اٹھارہ یا انیس سال کی عمر ہے اور ابھی بہت وقت باقی ہے۔ تندرست اپنی تندرستی اور صحت پر ناز نہ کرے۔ اسی طرح اور کوئی شخص جو عمدہ حالت رکھتا ہے وہ اپنی وجاہت پر بھروسہ نہ کرے۔ زمانہ انقلاب میں ہے۔ یہ آخری زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ صادق اور کاذب کو آزمانا چاہتا ہے۔ اس وقت صدق و وفا کے دکھانے کا وقت ہے اور آخری موقعہ دیا گیا ہے۔ یہ وقت پھر ہاتھ نہ آئے گا۔ (۔) صدق اور خدمت کا یہ آخری موقعہ ہے۔ بڑا ہی بدقسمت وہ ہے جو اس موقعہ کو کھو دے۔

نرا زبان سے اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے بلکہ کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگو وہ تمہیں صادق بنا دے۔ اس میں کاہلی اور سستی سے کام نہ لو۔ بلکہ مستعد ہو جاؤ اور اس تعلیم پر جو میں پیش کر چکا ہوں عمل کرنے کے لئے کوشش کرو اور اس راہ پر چلو جو میں نے پیش کی ہے۔ عبداللطیف کے نمونہ کو ہمیشہ مد نظر رکھو کہ اس سے کس طرح صادقوں اور وفاداروں کی علامتیں ظاہر ہوئی ہیں۔ یہ نمونہ خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے پیش کیا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم۔ ص 517)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو صدق اختیار کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور جھوٹ سے نفرت اور اسے بکلی ترک کرنے کی ہمت دے تاکہ ہم دنیا میں ایک عظیم روحانی انقلاب پیدا کرنے والے ہوں اور دنیا احمدیت کی آغوش میں آکر امن محسوس کرے۔

(ماہنامہ خالد جولائی 1996ء)

حافظ محمد صدیق۔ مربی سلسلہ

راجہ عبدالماجد

مکرم راجہ عبدالماجد صاحب چند سال قبل محلہ دارالرحمت وسطی میں رہا کرتے تھے بہت اچھے دوست تھے 18 جون کو اچانک ہارٹ اٹیک سے انتقال کر گئے۔ ہم سب اللہ کے لئے ہیں اور اسی کی طرف ہم سب کو جانا ہے۔ آپ کے ساتھ میری دوستی اس زمانے سے تھی جبکہ آپ مکرم محترم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل سے عربی کتب کا ترجمہ پڑھا کرتے تھے خاکسار محترم حافظ صاحب سے کلام الٰہی کا ترجمہ سیکھا کرتا تھا۔ موصوف حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب کے مطالعہ کا بہت شوق رکھتے تھے حضرت بانی سلسلہ کی عربی کتب اور قصائد عربی کے بعض حصے آپ کو زبانی یاد تھے۔ ایسے ہی دعاؤں کے علاوہ حضرت بانی سلسلہ کی بیان فرمودہ بہت سی دعائیں آپ کو زبانی یاد تھیں۔ اور صرف یاد ہی نہیں تھیں بلکہ آپ ان دعاؤں سے بہت فائدہ اٹھاتے تھے اور اپنے خاص احباب میں ان دعاؤں سے فائدہ اٹھانے کی نہایت سلیقے سے تلقین بھی کر دیتے تھے۔

چند سال قبل بی اے کرنے کے بعد آپ کو سکول میں تدریس کا موقعہ بھی ملا بہت سے نوجوان آپ کے شاگرد تھے انگریزی زبان سے بھی آپ کو بہت لگاؤ تھا دسویں کے طلبا آپ سے استفادہ کرتے تھے۔ اوائل طالب علمی کے زمانہ سے ہی ماجد صاحب ہمارے ہم محلہ ہونے کے باعث اور مکرم حافظ محمد رمضان صاحب کی علمی مجلس سے منسلک ہونے کے باعث ہمارے ساتھ بے تکلف دوستانہ تعلق رکھتے تھے۔ محترم ماجد صاحب کے دوست تو اور بھی بہت سے ہوں گے لیکن آپ کے محلہ میں ہونے کے باعث اور پھر ایک ہی بیت میں آنے کے باعث اکثر آپ کے ساتھ مجلس رہا کرتی تھی۔ آپ بڑے خوش الحان تھے سلسلہ کے شعراء کا کلام بڑے ترنم سے پڑھتے تھے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی نظمیں اور حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی نظمیں آپ کو خوب یاد تھیں بزرگان سلسلہ بھی آپ کی خوش الحانی کے باعث آپ سے نظمیں سنتے تھے۔ سلسلہ کے مشہور شاعر جناب مصلح الدین راجیکی صاحب کا کلام متعدد بار آپ سے سننے کا مجھے بھی اتفاق ہوا اس فن میں آپ نے کافی ریاضت کی تھی اور اکثر اپنے احباب کو اپنی پیاری آواز سے پاکیزہ کلام سنا کر خوش کیا کرتے تھے۔

محترم راجہ عبدالماجد صاحب بہت ہی ہمدرد اور مخلص دوست تھے آپ سادہ طبیعت کے مالک تھے لیکن اس کے باوجود آپ کی طبیعت میں غضب کا مزاح بھی پایا جاتا تھا۔ بچوں سے بڑی شفقت سے پیش آتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھی اولاد کی نعمت سے متمتع فرمایا۔ آپ کی اچانک جدائی یقیناً آپ کے ننھے بچوں اور آپ کی بیوہ کے لئے انتہائی غم کا باعث ہے اللہ تعالیٰ آپ کو غریق جنت کرے اور آپ کے پسماندگان کا خود کفیل ہو اور انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

واقفین نو کے بارے میں

حضرت صاحب کے ارشادات

○ آئندہ صدی کی تیاری کے سلسلے میں ایک بہت ہی اہم تیاری کا تعلق واقفین نو سے ہے۔

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

مقبوضہ کشمیر میں ریاستی انتخابات

بھارت کے چیف الیکشن کمشنر مسٹر ٹی این سیشن نے اعلان کیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں ریاستی اسمبلی کے انتخابات ستمبر میں ہوں گے۔ تاہم ابھی اس کے لئے کوئی تاریخ طے نہیں کی گئی۔ یہ کہا گیا ہے کہ یہ الیکشن چار دن کے عرصے میں مکمل ہوں گے۔ واضح رہے کہ مقبوضہ کشمیر میں 1990ء سے صدر راج نافذ ہے اور ریاستی اسمبلی کے انتخابات منعقد نہیں ہو سکے۔ اس سے قبل نرسیمارائو حکومت نے عام انتخابات کے ساتھ مقبوضہ کشمیر میں لوک سبھا کی چار نشستوں کے انتخابات کرائے گئے تھے۔ جن میں کشمیریوں اور کل جماعتی حریت کانفرنس نے جو مجاہدین کی تنظیموں پر مشتمل ہے اس کا علی الاعلان بائیکاٹ کیا۔ اور تو اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی مسلم کانفرنس نے بھی اس میں حصہ نہیں لیا۔ وادی میں جبر و تشدد کے زور پر کرائے گئے ان انتخابات میں صرف دو فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ عالمی اداروں اور ممالک نے بھی ان انتخابات کو جعلی قرار دیا۔ اب بھی صورت حال مختلف ہونے کی امید نہیں ہے۔ لوک سبھا کے انتخابات میں گم نام امیدواروں نے کڑے حکومتی پہرے میں دن گزارے اور کھلی کنویسنگ کا کوئی مرحلہ نہیں آیا۔ اب بھی یہی صورت حال دوہرائی جانے کی توقع ہے کیونکہ کل جماعتی حریت کانفرنس اور ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی مسلم کانفرنس پہلے ہی ان انتخابات سے لاتعلقی کا اظہار کر چکی ہیں۔ ایسی صورت حال میں یہ انتخابات بھی لوک سبھا کے انتخابات کی طرح عالمی رائے عامہ کو متاثر نہیں کر سکیں گے۔

○○○

سرب لیڈر کا استعفیٰ

سربوں کے صدر مسٹر راڈووان کراڈزک نے بالآخر شدید عالمی دباؤ کے تحت باضابطہ طور پر استعفیٰ دے دیا ہے اس سے قبل انہوں نے اپنے اختیارات اپنے نائب کو منتقل کر کے بات ٹالنے کی کوشش کی تھی۔ اور ان کی حکومت کے نمائندے متضاد بیانات دیکر صورت حال کو الجھاتے رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے امریکہ نے سربوں کو دھمکی دی تھی کہ اگر ان کے لیڈر نے استعفیٰ نہ دیا تو سربوں کے خلاف دوبارہ اقتصادی پابندیاں عائد کر دی جائیں گی۔

مسٹر راڈووان کراڈزک سے استعفیٰ طلب کرنے کی اصل وجہ یہ تھی کہ ان پر بوسنیا کی چار سالہ جنگ کے دوران شدید ظالمانہ جنگی جرائم کے الزامات ہیں۔ اور ہیگ' ہالینڈ میں جنگی جرائم کی تحقیقات کا جو ٹریبونل اپنی کارروائی کر رہا ہے اس نے بھی مسٹر راڈووان کراڈزک کو طلب کیا ہے اور ان پر جنگی جرائم میں ملوث ہونے کے سنگین الزامات عائد کئے ہیں۔

اب مرحلہ ہے مسٹر راڈووان کراڈزک کی گرفتاری کا۔ سربوں کی انتظامیہ اس سے پہلے بھی دھمکی دے چکی ہے کہ اگر ان کے لیڈر کو گرفتار کیا گیا تو وہ اقوام متحدہ کے اس عملے کو قتل کر دیں گے جو ان کو گرفتار کرنے آئے گا۔ لیکن جب تک مسٹر راڈووان گرفتار نہیں ہو جاتے اس وقت تک ان کو صدارت سے علیحدہ کرنے کا عمل مکمل نہیں سمجھا جاتا۔ ان کو ہیگ کے جنگی جرائم کی تحقیقات کے ٹریبونل کے روبرو پیش ہو کر اپنی صفائی دینا ہو گی۔ اور بصورت دیگر اپنے جرائم کی سزا بھگتنی ہو گی۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ آخری مرحلہ بھی آرام سے طے نہیں ہو گا یہ گھی سیدھی انگلیوں سے نہیں نکلے گا۔

○○○

چیچن لیڈر زندہ ہیں؟

چیچنیا کے کسی خفیہ مقام سے خطاب کرتے ہوئے ایک چیچن رہنما نے انکشاف کیا ہے کہ مشہور چیچن لیڈر مسٹر جعفر داؤدایوف زندہ ہیں۔ انہوں نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ ان کا لیڈر زندہ ہے اور کہیں روپوش ہے۔

یاد رہے کہ چند ماہ قبل مشہور چیچن حریت پسند لیڈر جعفریا جوہر داؤدایوف کے بارے میں بتایا گیا تھا کہ وہ روسی فوجوں کے ساتھ ایک مقابلے میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ لیکن نہ تو ان کی نعش کسی نے دیکھی اور نہ تدفین کی رسومات ادا ہوئیں۔

فوری طور پر روسی حکومت نے اس خبر کو غلط قرار دیا ہے۔ لیکن روسی لیڈروں میں سے بھی بعض کا کہنا ہے کہ مسٹر داؤدایف زندہ ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ وہ ملک سے کسی خفیہ مقام کی طرف نکل گئے ہیں اور وہاں سے خفیہ طور پر ہدایات دیتے ہیں۔

○○○

سری لنکا میں شدید لڑائی

بھارت کے جنوب میں واقعہ مثلث نما مختصر سے جزیرے سری لنکا میں جو خانہ جنگی عرصہ 13 سال سے جاری ہے وہ اب تک فریقین کی 50 ہزار جانوں کا خراج حاصل کر چکی ہے اور اب بھی اس جنگ کے بند ہونے کے کوئی آثار نہیں ہے۔ حکومتی فوجیں گاہے بگاہے اپنی کامیابیوں کے دعوے کرتی ہیں مگر اب جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلا ہے کہ کہ 250 کے قریب افراد فوجوں اور تامل گوریلوں کے درمیان ایک شدید جھڑپ کے نتیجے ہلاک ہو گئے ہیں۔ پچھلے کئی سالوں میں اس جزیرے پر انسانی جانوں کے اتلاف کا یہ بڑا واقع ہے۔ اس سے چند دن قبل ایک اور بڑی جھڑپ میں 750 کے قریب افراد دونوں اطراف سے مارے گئے تھے۔

سری لنکا کی فوج نے اس سے پہلے جو اپنا فوجی آپریشن کیا تھا اس کے نتیجے میں تامل باغیوں کے فوجی ہیڈ کوارٹر جافنا پر حکومت کی افواج نے قبضہ کر لیا تھا۔ اس کے بعد بچے کھچے تاملوں کا صفایا کرنے کے لئے حکومت نے ایک اور آپریشن شروع کیا جو ابھی تک جاری ہے۔

تامل باغی ملک میں اقلیت میں ہیں ان کو ملک کی اکثریتی قوم سنہالیز سے یہ شکایات ہیں کہ وہ ان کو ترقی نہیں کرنے دیتے اور تمام بڑے بڑے عہدے اور مناسب سنہالیوں کے پاس ہیں۔ تامل باغی یہ چاہتے ہیں کہ سری لنکا کو دو حصوں میں تقسیم کر کے تاملوں کا علاقہ ان کے حوالے کر کے ان کو ایک آزاد ملک کا درجہ دے دیا جائے۔ لیکن ملک کی تقسیم کا نظریہ کوئی بھی حکومت برداشت نہیں کر سکتی۔ لہٰذا پہلے سیاسی اور پھر اب فوجی سطح پر جبر و تشدد کے ذریعے اس مسئلہ کا حل ڈھونڈنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ سری لنکا کے بدھ مذہبی لیڈر شدت کے ساتھ تاملوں کے مخالف ہیں۔

سری لنکا کی صدر مادام چندریکا کماری ٹنگا فوج بھی استعمال کر رہی ہیں اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہتی جاتی ہیں کہ فوج اس مسئلہ کا حل نہیں۔ انہوں نے تاملوں کے لئے کئی مراعات کا بھی اعلان کیا ہے اور ایک قسم کی اندرونی خود مختاری کی بھی پیشکش کی ہے مگر تامل کسی بات کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ لہٰذا یہ خانہ جنگی جاری ہے اور اس کے ختم ہونے کے کوئی آثار نہیں ہیں۔

○○○

نئے اسرائیلی وزیر اعظم کا رویہ

اسرائیل کے سابق وزیر اعظم مسٹر شمعون پیریز نے کئی سال کی محنت سے عربوں اور اسرائیل میں اختلافات ختم کرنے کے لئے معاہدے کئے لیکن ان کارروائیوں کے بعد ہونے والے عام انتخابات میں اسرائیلی عوام نے ان کو مسترد کر دیا۔ اور ان کی جگہ پر انتہا پسندانہ نظریات رکھنے والی پارٹی لیکوڈ پارٹی کے سربراہ مسٹر نیتن یاہو کو اپنا رہنما منتخب کر لیا ہے۔ مسٹر یاہو نے اپنے اقتدار کے بعد جو بیانات دیئے ان کا ردعمل یہ ہوا کہ عرب رہنما جو کئی سال سے اکٹھے نہ ہوئے تھے نئے خطرے کی بو پا کر متحد ہو گئے۔ یہ بات بہرحال اسرائیل کے خلاف جاتی ہے۔ چنانچہ سابق اسرائیلی وزیر اعظم مسٹر شمعون پیریز نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا دورۂ امریکہ بالکل غلط تھا۔ ان کو اپنے غیر ملکی دوروں کا آغاز کسی عرب ملک سے کرنا چاہئے تھا۔ مسٹر پیریز نے کہا کہ وہ شام اور فلسطینیوں کے بارے میں اسرائیلی وزیر اعظم کے رویے سے بہت پریشان ہیں ان کے عجیب و غریب رویے کی وجہ سے عرب دنیا اسرائیل کے خلاف اکٹھی ہو رہی ہے۔ اور مشرق وسطی کا امن منصوبہ ختم ہو رہا ہے۔

سابق اسرائیلی وزیر اعظم بھی امریکہ کی طرح عراق سے خوفزدہ ہیں انہوں نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کے سپروائزروں کے جانے کے ایک سال بعد ہی عراق ایٹمی ہتھیار تیار کر لے گا۔ اور اسرائیل کو اس کے مقابلے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی حکومت کو دہشت گردوں کی صلاحیتوں کو کم نہیں سمجھنا چاہئے۔

○○○

بقیہ صفحہ 3

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وہ تمام دعائیں جو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے جلسہ سالانہ کے شرکاء کے لئے کی ہیں انہیں شرف قبولیت عطا فرمائے۔ اور ہر احمدی کو یہ توفیق دے وہ خود اس جلسہ میں شریک ہو سکے اور اس کی بے پناہ برکتوں سے اپنی جھولیاں بھر کر شاد کام واپس آئے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

○○○

بقیہ صفحہ 5

○ کسی کو اچھا دیکھ کر واقفین نو کو تکلیف نہ پہنچے لیکن کسی کو تکلیف میں دیکھ کر وہ تکلیف ضرور محسوس کریں۔

○ بچپن ہی سے واقفین نو بچوں کو جنرل نالج بڑھانے کی طرف متوجہ کرنا چاہئے۔

○ ضروری ہے کہ واقفین نو بچوں کو اپنے تدریسی مطالعہ کے علاوہ مطالعہ کی عادت ڈالنی چاہئے۔

○ ہر وقف نو بچہ ڈائری بنائے۔

○ ہر واقف نو بچہ اپنی ڈائری میں حضرت صاحب کی MTA کی بچوں کی کلاس میں دی جانے والی ہدایات پر عمل درآمد کی رپورٹ درج کرے۔

○ ہر واقف نو بچہ ناظرہ کلام الٰہی کے بعد اس کا ترجمہ سیکھنا شروع کرے اور ترجمہ سیکھنے کی پراگریس رپورٹ ڈائری میں نوٹ کرے۔

○ واقفین نو بچوں کو وفا سکھائیں۔ وقف زندگی کا وفا سے بہت گہرا تعلق ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ یوکے کا پروگرام

احمدیہ ٹیلی ویژن پر لائیو ٹیلی کاسٹ

اس دفعہ جماعت احمدیہ برطانیہ کے 31ویں جلسہ سالانہ کی تمام کارروائی احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست LIVE ٹیلی کاسٹ ہوگی۔ خدا کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کا یہ پہلا جلسہ سالانہ ہے جس کا سارے کا سارا پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ ہوگا۔ جماعت احمدیہ عالمگیر کی غیر معمولی ترقی اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے اس غیر معمولی واقعہ پر ہر احمدی کا دل خدا کے حضور جذبہ تشکر سے سر بسجود ہے۔

حضرت صاحب کے پروگرام

اس جلسہ کے دوران حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی جو تقاریر، مجلس سوال و جواب وغیرہ لائیو ٹیلی کاسٹ ہونگی ان کی تفصیل (پاکستانی وقت کے مطابق) درج ذیل ہے۔

جمعہ 26- جولائی 1996ء

5-00 (سہ پہر) خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

7-20 (شام) لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

8-00 حضرت صاحب کا افتتاحی خطاب

12-00 (رات) مجلس سوال و جواب۔ اردو

ہفتہ 27- جولائی 1996ء

3-45 (سہ پہر) مستورات کے جلسہ سے حضرت صاحب کا خطاب

8-20 (رات) حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا خطاب۔ (جلسہ کا دوسرا دن)

اتوار 28- جولائی 1996ء

3-30 (سہ پہر) عالمی مجلس سوال و جواب۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

5-00 عالمی بیعت

8-20 حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا اختتامی خطاب

جلسہ سالانہ یوکے کے پروگرام
26-28 جولائی 1996ء

چونکہ اس بار جلسہ سالانہ کا سارا پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر لائیو نشر ہوگا اس لئے ذیل میں مکمل پروگرام کی تفصیل دی جارہی ہے۔

جمعہ 26- جولائی 1996ء

5-00 (سہ پہر) خطبہ۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

7-20 (شام) لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

7-30 تلاوت کلام الٰہی۔ اردو ترجمہ۔ اردو نظم

8-00 (رات) حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا افتتاحی خطاب دعا

12-00 (رات) اردو مجلس سوال و جواب۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

ہفتہ 27- جولائی 1996ء

2-00 (دوپہر) تلاوت۔ اردو ترجمہ۔ اردو نظم

2-15 تقریر بر موضوع کلام الٰہی۔ از سلیم احمد ملک صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ۔ یوکے

2-40 سیرۃ حضرت بانی سلسلہ "تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں" از مولانا عطاء المجیب صاحب راشد۔ امام بیت الفضل لندن

3-10 تربیت اولاد کے سنہری اصول۔ از آفتاب احمد خان صاحب امیر جماعت یوکے

3-40 نظم

3-45 جلسہ مستورات سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا خطاب

وقفہ

8-00 (رات) تلاوت۔ اردو ترجمہ۔ اردو نظم

8-20 حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 28- جولائی 1996ء

2-00 (دوپہر) تلاوت۔ اردو ترجمہ۔ اردو نظم

2-15 سیرۃ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ بچوں اور اہل خانہ سے حسن سلوک از مکرم زاہد خان۔ صدر جماعت بلنگھم

2-40 دعوت الی اللہ کی اہمیت اور موجودہ وقت میں اس کی ضرورت از مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب۔ صدر مجلس انصار اللہ یوکے۔

3-10 معزز مہمانوں کی مختصر تقاریر

3-30 (سہ پہر) عالمی مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

5-00 عالمی بیعت

وقفہ

8-00 (رات) تلاوت۔ اردو ترجمہ۔ اردو نظم

8-20 حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا اختتامی خطاب

دعا

کھیل اور کھلاڑی

غلام مصطفےٰ تبسم

اولمپک مقابلوں کے پہلے دن دو عالمی ریکارڈ بنائے گئے بی بی سی کے مطابق بیلجیئم کے تیراک نے ایک سو میٹر کے بریسٹ سٹروک میں نیا ریکارڈ قائم کیا۔ پاکستانی باکسر نے میکسیکو کے کھلاڑی کو ناک آؤٹ کر دیا۔

اولمپکس سنسنی خیز مقابلے، ڈرامائی موڑ، کئی ریکارڈ ٹوٹ گئے 10 گولڈ میڈل کا فیصلہ۔ پہلا تمغہ پولینڈ کی خاتون نے شارٹ شوٹنگ میں حاصل کیا، آئرلینڈ اور نیوزی لینڈ کی خاتون کھلاڑیوں نے اپنے اپنے ملک کے لئے پہلا میڈل جیت لیا۔ ترک ویٹ لفٹر نے نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ اٹلانٹا میں اولمپک مقابلوں کے پہلے دن 10 طلائی تمغوں کا فیصلہ ہوا۔ ان میں سے چین کو 2 جبکہ فرانس، آئرلینڈ، پولینڈ، روس، اٹلی، بیلجیئم، ترکی، اور ہالینڈ کو ایک ایک تمغہ ملا ہے۔

باکسنگ کے ایک مقابلے میں پاکستانی باکسر عبدالرشید نے میکسیکو کے باکسر کو 7 کے مقابلے میں 12 پوائنٹ سے ہرا دیا۔ سب سے پہلا طلائی تمغہ پولینڈ کی خاتون نے شارٹ شوٹنگ میں دس میٹر ائر رائفل کا مقابلہ جیت کر حاصل کیا۔ آئرلینڈ کی خاتون نے اپنے ملک کی تاریخ میں پہلا طلائی تمغہ 400 میٹر کی پیراکی میں حاصل کیا۔ اسی طرح نیوزی لینڈ کی ایک خاتون پیراک نے اپنے ملک کی تاریخ میں پہلا تمغہ حاصل کیا پیراکی کے مقابلوں میں بیلجیئم کے پیراک نے کوالیفائنگ مقابلے میں 100 میٹر بریسٹ سٹروک میں اور بعد میں ترک ویٹ لفٹر خلیل نے 54 کلوگرام کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔

حبس اور گرمی کے باعث سابق مردوں کے اولمپک شوٹنگ چیمپین چین کے لی فوانگ گولڈ میڈل اٹلی کے روبرٹو سے ہار گئے۔ جوڈو ہیوی ویٹ ٹائٹل کے لئے جارجیا کا ڈیوڈ ہاش وی وزن کرانے کے لئے بروقت نہ پہنچ پانے پر ڈس کوالیفائی کر دیا گیا۔ اور فرانس کا ڈیوڈ ڈونا یہ ٹائٹل جیت گیا۔ اسی طرح افغانستان کا باکسر جاوید بھی وزن بروقت نہ کروانے پر لائٹ مڈل ویٹ باکسنگ مقابلے کے لئے ڈس کوالیفائی کر دیا گیا۔

خواتین کے جوڈ مقابلوں میں بھارت 72 کلوگرام کے زمرے میں پہلے راؤنڈ میں کیوبا سے ہار گیا۔ کیوبا کی ری راڈوچ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت کی طرف سے جوڈو کی کھلاڑی آپکا کوہلی کو ساڑھے تین منٹ میں ہرا دیا۔

اٹلانٹا گیمز میں دوڑوں کے بڑے مقابلے ایک ہفتے بعد شروع ہوں گے۔ اٹلانٹا اولمپکس میں دنیا کی بڑی بڑی شخصیات نے بھی شرکت کی ان میں امریکی صدر بل کلنٹن ان کی اہلیہ، ملکہ برطانیہ، ارجنٹائن کے صدر، بوسنیا کے صدر، جنوبی افریقہ کے نائب صدر، برازیل کے صدر، آسٹریلیا کے صدر، کینیڈا کی ملکہ، نائیجریا کے صدر اور بہت سے دیگر ممالک کے سربراہان مملکت شامل ہوئے۔

پاکستان نے اولمپکس گیمز میں گزشتہ 48 سالوں میں 3 سونے کے، 3 چاندی اور 4 کانسی کے تمغے حاصل کئے ہیں۔ ان 10 تمغوں میں سے 8 تمغے یعنی 3 سونے 3 چاندی اور 2 کانسی کے صرف ہاکی کی بدولت ملے جبکہ دیگر 2 کانسی کے تمغے باکسنگ اور کشتی میں حاصل ہوئے اولمپک گیمز میں ہاکی کی شمولیت لندن میں 1908ء میں ہوئی جس میں کل 6 ٹیموں نے شرکت کی اور برطانیہ کی ٹیم پہلے نمبر پر رہی قیام پاکستان کے ایک سال بعد 1948ء میں پہلی بار پاکستان کی ہاکی ٹیم نے شرکت کی 1956ء میں ملبورن میں ہونے والے مقابلوں میں پاکستان نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اور 1960ء میں پاکستان نے اولمپک مقابلوں میں ہاکی میں پہلا طلائی تمغہ بھارت کو ہرا کر حاصل کیا۔

بقیہ صفحہ 1

ذات ہے اور تمام محامد کا مرجع اس کی ذات ہے۔ ہر حمد خدا تعالیٰ کی طرف لوٹتی ہے۔

(از خطبہ یکم اپریل 1977ء)

اعلان PPT ٹیسٹ

○ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹس آف پاکستان نے نئے طریق پر ہونے والے PPT ٹیسٹ کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ ٹیسٹ مورخہ 13- ستمبر بروز جمعہ کراچی، لاہور، اسلام آباد، پشاور، فیصل آباد، ملتان، سیالکوٹ، کوئٹہ اور حیدر آباد میں منعقد ہوگا۔ نئے طریق کے مطابق گریجواشن کرنے والے اور انٹرمیڈیٹ مکمل کرنے والے طلبہ ایک ہی امتحان دیں گے۔ علیحدہ امتحان کا نظام ختم کر دیا گیا ہے۔ جن طلباء نے گریجواشن اور انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہوا ہے وہ بھی داخلہ ٹیسٹ میں بیٹھنے کے اہل ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13- اگست 96 ہے۔

(نظارت تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 22- جولائی-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 30 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 36 درجے سنٹی گریڈ

○ لاہور ہائی کورٹ نے تمام خصوصی عدالتیں اور بینکنگ ٹریبونلز کو غیر آئینی قرار دے دیا ہے۔ یہ فیصلہ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس خلیل الرحمان کی صدارت میں قائم شدہ فل بنچ نے دیا ہے۔ اس فیصلے کے تحت جو عدالتیں آئین کے خلاف قرار دے کر ختم کی گئی ہیں ان میں انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالتیں' بینکنگ جرائم کے متعلق خصوصی عدالتیں اور بینکنگ ٹریبونلز شامل ہیں۔ ان کے ججوں کے تقرر کے نوٹیفیکیشن اور ان عدالتوں کی تشکیل کے متعلق قوانین کو بھی کالعدم قرار دے دیا گیا۔ فاضل عدالت نے اپنے طویل فیصلے میں قرار دیا ہے کہ اس فیصلے کے باوجود ان کے کئے گئے فیصلے قائم رہیں گے۔ ان عدالتوں میں زیر سماعت مقدمات کو عام عدالتوں میں منتقل کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ تین رکنی فل بنچ نے اپنے فیصلے میں لکھا ہے کہ ججوں کی تقرری کا اختیار صرف حکومت کو حاصل نہیں۔ ان تقرریوں میں متعلقہ چیف جسٹس کی بامعنی بامقصد اور موثر مشاورت بھی ضروری ہے۔ لاہور ہائی کورٹ نے یہ فیصلہ مسٹر نواز شریف' شہباز شریف اور چوہدری شجاعت کی درخواستوں پر دیا ہے۔ فیصلہ میں قرار دیا گیا ہے کہ ایک کروڑ روپے سے زائد کی مالیت کے مقدمات کی سماعت ہائی کورٹ کرے گی۔

○ ملک بھر میں پہیہ جام ہڑتال کہیں کامیاب اور کہیں ناکام رہی سندھ میں ایم کیو ایم سمیت 9 ستاروں کی کامیاب ہڑتال رہی۔ نو جماعتی ایکشن کمیٹی کی اپیل پر کراچی میں ہونے والی ہڑتال پچھلی ہڑتالوں سے زیادہ موثر رہی۔ ہڑتال میں عوامی نیشنل پارٹی مسلم لیگ' جماعت اسلامی' ایم کیو ایم اور دیگر جماعتیں شامل تھیں' کراچی میں سرکاری و نجی دفاتر میں بھی حاضری کم رہی۔ ملک کے دیگر شہروں میں ملا جلا رجحان دیکھنے میں آیا۔ دن کے پہلے حصے میں ٹرانسپورٹ کم یا بند رہی دوپہر کے بعد ٹرانسپورٹ جاری ہو گئی۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ فوج قومی مفادات سے غداری کرنے والوں کو کیسے برداشت کر رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ بے نظیر اور زرداری کے ہاتھ میں ملک محفوظ نہیں ایک سال بھی اقتدار کا مزید موقع مل گیا تو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سال الیکشن کرائے جائیں اور شفاف عبوری حکومت بنائی جائے۔

○ یورپی ممالک نے پاکستان کی برآمدات پر عائد پابندیاں ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ پاکستان کے ساتھ سیاسی تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو فروغ دیا جائے گا۔ باسمتی چاول کے بارے میں امتیازی پالیسی ختم کر دی گئی۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو تین روزہ دورہ پر جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیئول پہنچ گئیں۔

○ ہانگ کانگ کے موقر جریدے فار ایسٹرن اکنامک ریویو نے بتایا ہے کہ پاک فوج کی شدید مخالفت کے باعث حکومت پاکستان نے فرانس سے 32 میراج طیاروں کی خرید کا منصوبہ ختم کر دیا ہے۔ یہ مجوزہ سودا کوئی 4۔ ارب ڈالر کا تھا۔ اس کے علاوہ اس بھاری سمجھوتے پر 20 کروڑ روپے کمیشن لینے کے بھی الزامات لگ رہے تھے۔ جس کی وجہ سے اس سودے نے متنازعہ حیثیت اختیار کر لی تھی۔ پاکستان اب روس سے ایس یو 27 اور سویڈش کو پن لڑاکا طیاروں کے حصول کی کوشش کر رہا ہے۔

○ جماعت اسلامی نے لاہور کے فیصل چوک میں دھرنا کیمپ 31 جولائی کی بجائے دو دن پہلے ہی یعنی 29 جولائی کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

○ رحمان گلیوں برانڈرتھ روڈ پر نکاسی آب کے مسئلہ پر سینکڑوں تاجروں نے شاہراہ قائد اعظم پر احتجاجی جلوس نکالا اور نعرے بازی کی۔ گورنر ہاؤس کے عقب میں تاجروں پر پولیس نے شدید لاٹھی چارج کیا جس سے متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ 18 کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ لاٹھی چارج سے کئی لوگوں کے کپڑے پھٹ گئے۔

○ بجٹ میں ٹیکسوں کے نفاذ کے خلاف پنجاب بھر میں ڈاکٹروں نے ہڑتال کی آؤٹ ڈور اور اپریشن کے شعبوں میں کام بند رہا۔

○ بعض خبروں کے مطابق مبصرین کا خیال ہے کہ امریکہ نے خود مختار کشمیر کا منصوبہ تیار کر لیا ہے۔ بھارت میں امریکی سفیر مسٹر فرینک وائزنر کو اس ایجنڈے کی تکمیل اور خود مختار کشمیر کے نظریے کو تقویت دینے کی ذمہ داری سپرد کی گئی ہے۔

○ بلدیاتی اداروں کے انتخابات میں حزب اختلاف کی کیا پوزیشن ہو گی۔ اس بارے میں حساس اداروں نے اپنی رپورٹوں کی تیاری شروع کر دی ہے۔ متوقع امیدواروں کے بارے میں بھی اہم معلومات ان ذرائع سے اکٹھی کی جا رہی ہیں۔

○ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی نے قرار دیا ہے کہ پاکستان ایٹمی ٹیکنالوجی کا غلط استعمال نہیں کر رہا۔ ایٹمی تنصیبات پر تحفظ کی صورت حال تسلی بخش ہے۔

○ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کہا ہے کہ بھارت سے مذاکرات کے لئے طریقہ کار کے علاوہ ہر چیز فائنل ہے

نمائندہ روزنامہ الفضل کا

دورہ برائے اشتہارات

○ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب آف اوکاڑہ نمائندہ روزنامہ الفضل اپنے دورہ کے دوران قصور۔ شاہدرہ۔ نارووال۔ شیخوپورہ۔ سیالکوٹ کے اضلاع کا دورہ کر رہے ہیں عہدیداران جماعت احمدیہ و احباب جماعت احمدیہ سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

ہومیوپیتھک
جرمنی کی سیل بند ادویات
خصوصی رعایت کے ساتھ
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار۔ ربوہ
فون: ۲۱۲۳۹۹ گھر: ۲۱۱۳۹۹

ضرورت
برائے
اسسٹنٹ کمپیوٹر پروگرامر
ہمیں اپنے ادارہ کیلئے ایک اسسٹنٹ کمپیوٹر پروگرامر کی ضرورت ہے
اہلیت : بی کام
تجربہ : 2 سال
مندرجہ ذیل پتہ پر مورخہ 25 جولائی تک رابطہ کریں۔
ایڈریس
چیف ایگزیکٹو
ٹویوٹا فیصل آباد موٹرز ویسٹ کینال روڈ منصور آباد فیصل آباد
فون: 4-712002
فیکس: 712003

مطب حمید (رجسٹرڈ)
مشہور دواخانہ
مردوں اور عورتوں کے مشہور معالج حکیم نظام جہان کا
اولاد کا نہ ہونا۔ پیدا ہو کر فوت ہو جانا۔ نرینہ اولاد کی خواہش۔ ماہواری۔ ورم و لیکوریا۔ بیاہ کی بے قاعدگی۔ بچوں کا سوکھا۔ گرمی گیس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر کا مکمل علاج ہوتا ہے
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ۔ گوجرانوالہ فون: 254634

کار ڈرائیونگ سیکھنے کیلئے
رابطہ کریں، میاں محمود احمد انجم
4/4 دارالیمن وسطی ربوہ فون: 211427

اعلان داخلہ
الصادق ماڈرن نرسری (پری) سکول موسم گرما کی تعطیلات کے بعد بتاریخ 4ر اگست کو کھل رہا ہے۔
جونیئر اور سینئر سیکشنز میں بقیہ چند سیٹوں پر
داخلہ 29 جولائی تا یکم اگست ہوگا۔
مینجر فون: 211637

ضرورت میڈیکل ریپ
ایک ہومیو دوا ساز ادارے کو پاکستان کے چاروں صوبوں میں میڈیکل ریپس کی ضرورت ہے۔ بہتر اور شاندار (جس میں ترقی کے بیشمار مواقع ہیں) مستقبل کے خواہشمند اپنے امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں 5/8/96 تک بھجوائیں یا خود ملیں۔
ڈاکٹر مرزا رفیق احمد
المنیب پولی کلینک 5/2 دارالصدر غربی الف ربوہ

جسم کو مضبوط، خوبصورت، طاقتور بنائیں
سپر فولادی کیپسول
کمی خون، ضعف جگر، گرمی جگر، ہاتھ پاؤں کی جلن۔ (چھائیاں) یعنی چہرے کے بدنما داغوں کیلئے
قیمت =/110
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

تریاق معدہ
خرابی ہضم کا مؤثر علاج
کھانا ہضم کرتا، بھوک بڑھاتا، طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔
ایک شیشی ہمیشہ گھر میں رکھیے! پیٹ کے جملہ امراض کے لیے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

اکسیر موٹاپا 30/- • ہمدرد نسواں حبوب اٹھرا 20/- • دوائی فضل الہٰی برائے اولاد نرینہ 150/- • زدجام عشق 800/- • اکسیر لیکوریا کیپسول 30/- • کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 20/- • سفوف اکسیر شوگر 30/-
حبیب دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ فون: 659